5345-لوگ قرضہ لینے کے بعد واپس نہیں کرتے لھذا کیا کرنا چاہیے

سوال

ہم بہت ہی خراب حالت میں ہیں وہ اس طرح کہ لوگ نہ تو امانت کی حفاظت کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کلمہ اور بات کی ، الحمد للہ میرے خاوند کام کرتے ہیں اور بہت ہی زیادہ نرم دل کے مالک ہیں جب بھی لوگ ان سے مال یا اسلامی کتابیں (قیمتی کتب) بطور قرض مانگتے ہیں تو وہ انہیں دے دیتے ہیں ۔
کیونکہ یہ بھائی لیا ہو قرض واپس نہیں کرتے (ان لوگوں میں اکثر وہ لوگ ہیں جو سرکاری اعانت پر زندگی بسر کر رہے ہیں اور کوئی کام وغیرہ نہیں کرتے) اور ہوسکتا ہے وہ یہ کتابیں کسی اور شخص کو بھی دے دیتے ہوں جس کا میرے خاوند کو علم بھی نہیں ہوتا ۔
میرے خاوند کے لیے یہ بہت مشکل ہے کہ وہ دیا ہوا قرضہ واپس مانگے ، مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میں ان سے مطالبہ کروں کہ وہ قرضہ واپس کریں لیکن میرا خاوند اور میں بھی اسے پسند نہیں کرتے ، لھذا ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی اعمال صالحہ کرنے والوں کے اعمال کو ضائع نہیں کرتا ، اور قرضہ حسنہ دینا بہت ہی بڑی اور بہتر اطاعت اور تقرب والی اشیاء اور عبادات میں شامل ہوتا ہے ، لیکن جب آپ کے خاوند کو یہ علم ہو کہ یہ قرض لینے والا شخص امانت کی حفاظت نہیں کرتا اور وہ قرض واپس نہیں کرے گا بلکہ اس کی ادائیگی میں حیل و حجت اور لیت و لعل سے کام لے گا تو اس کے لیے کوئی حرج نہیں کہ وہ قرض دینے اور کتابیں عاریتا دینے سے رک جائے ۔

اور اگر وہ قرض لینے والا شخص تنگ دست ہے اس کے پاس قرض کی ادائیگی کے لیے مال نہیں تو پھر بہتر اور افضل یہ ہے کہ اسے مہلت دی جائے اور اس کے ساتھ نرم برتاؤ کیا جائے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور اگر کوئی تنگ دست ہو تو اسے اس کی خوشحالی تک مہلت دینی چاہیے}.۔

لیکن اگر آپ اپنے خاوند کا حق طلب کرتی ہیں یا وہ خود اپنا حق طلب کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں اس لیے کہ یہ اس کا حق ہے ، لیکن اسے چاہیے کہ وہ اس میں نرمی اختیار کرے اور اچھا برتاؤ کرے کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ایک شخص فوت ہوگیا تو اسے کہا گیا تو کیا کہا کرتا تھا ؟ وہ کہنے لگا : میں لوگوں کو اشیاء فروخت کیا کرتا تو بے مال کو معاف کر دیتا اور تنگ دست کے لیے تخفیف کرتا تھا تو اسے بخش دیا گیا)
صحیح بخاری حدیث نمبر (2212)۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی کے ہاں کوئی چیز بھی ضائع نہیں ہوتی ، اور جو کچھ آپ کا گیا اور ضائع ہوا ہے وہ آپ دونوں کو دنیا میں ہی واپس مل جائے گا اور روز قیامت آپ کو اجر وثواب بھی حاصل ہوگا ، جس دن لوگ نیکیوں کے سب سے زیادہ محتاج ہوں گے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .